DOMESTIC CRICKET SEASON 2020-21

قائداعظم ٹرافی فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ کا ساتواں راؤنڈ 8 دسمبر سے شروع ہوگا

سدرن پنجاب کا مقابلہ بلوچستان سے ہوگا ،یہ مقابلہ براہ راست نشر کیا جائے گا۔

پہلی پوزیشن پر موجود ناردرن کا مقابلہ دفاعی چیمپئین سنٹرل پنجاب سے ہوگا دوسری طرف سندھ اور خیبر پختونخواہ کی ٹیمیں مدمقابل ہونگی۔

کراچی،7دسمبر2020ء:

چھ ٹیموں پر مشتمل قائد اعظم ٹرافی میں پہلی دو پوزیشنز کے لیے بھرپور مقابلے جاری ہیں ،فائنل کی دوڑ میں جانے کے لیےٹورنامنٹ اب حتمی مرحلے میں داخل ہو رہا ہے،منگل 8 دسمبر سے ٹورنامنٹ کا ساتواں راونڈ شروع ہو رہا ہے۔

چھٹے راونڈ میں ناردرن اور خیبر پختونخواہ کی ٹیمیں کامیاب ہوئیں جبکہ سنٹرل پنجاب نے بھی ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی فتح حاصل کی، پوائنٹس ٹیبل پر بھی کچھ تبدیلیاں ہوئیں۔

سدرن پنجاب جو سیزن کے آغاز سے ہی فتوحات سمیٹ رہی تھی ناردرن سے چھ وکٹوں کی شکست کے بعد اب تیسری پوزیشن پر چلی گئی ہے ناردرن اب ٹاپ رینک سائیڈ بن چکی ہے۔

خیبر پختونخواہ نے چوتھے نمبر پر موجود بلوچستان کو 175 رنز سے شکست دی اور 25 پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد اب دوسری پوزیشن بھی حاصل کر لی ہے یوں اب ناردرن سے محض چھ پوائنٹس کا فرق ہی رہ گیا ہے۔

دفاعی چیمپئین سنٹرل پنجاب نے اب تک چھ میچ کھیلے ہیں،رواں سیزن میں اپنی پہلی فتح بھی حاصل کر لی ہے،حسن علی کی قیادت میں ٹیم کی یہ بھرپور خواہش ہے کہ وہ اپنی کھوئی ہوئی فارم کو بحال کریں،سندھ کے خلاف 227 رنز کی فتح سے انکی ٹیم 24 قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے میں کامیاب ہو ئی۔

ناردن بمقابلہ سنٹرل پنجاب ، یو بی ایل اسپورٹس کمپلیکس

قائد اعظم ٹرافی فرسٹ کلاس کے گزشتہ ایڈیشن کی فائنلسٹ ٹیمیں دوسری اور آخری مرتبہ گروپ اسٹیج میں ایک دوسرے کے مد مقابل ہوں گی۔

ناردرن کے کپتان نعمان علی نے اپنی ٹیم کو سنٹرل پنجاب کے خلاف میچ میں 9 وکٹوں کے بھاری مارجن سے کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔نعمان علی نے 11 وکٹیں حاصل کی تھیں ان میں سات وکٹیں دوسری اننگز میں حاصل کیں تھیں۔

سنٹرل پنجاب کو 34 سالہ بولر کی فارم کے سامنے محتاط رہنا ہو گا۔نعمان علی کی فارم ایونٹ کے شروع سے برقرار ہے ۔نعمان علی ایونٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولروں کی فہرست میں دوبارہ ٹاپ پر آگئے ہیں انہوں نے اب تک 43 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں۔انہوں نے چھ میچز میں چار مرتبہ اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کی ہوئی ہیں۔

حما د اعظم ، عمر امین اور محمد نواز ناردرن کے مڈل آرڈر کو مستحکم کرنے کے لیے موجود ہیں۔تینوں بیٹسمین اب تک ٹورنامنٹ کے بہترین بیٹسمینوں کی فہرست میں تیسرے ، پانچویں اور چھٹے نمبر پر براجمان ہیں۔

حماد اعظم نے 71.50 کی اوسط سے 572 رنز جوڑے ہیں جن میں ایک سنچری اور چھ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ عمر امین نے 511 رنز 56.78 کی اوسط اور دو سنچریوں اور تین نصف سنچریوں کی مدد سے بنائے ہیں۔جبکہ محمد نواز نے ایک سنچری اور تین نصف سنچریوں کے ساتھ 472 رنز بنائے ہیں۔

سنٹرل پنجاب کی ٹیم اب تک بیٹنگ کے شعبے میں ردہم تلاش کرنے کے لیے کوشاں ہے۔سنٹرل پنجاب کی جانب سے رواں سیزن میں اب تک کوئی سنچری نہیں بنی ہے۔چھٹے راونڈ کے میچ میں سنٹرل پنجاب کے احمد

صفی عبداللہ نے سندھ کے خلاف شاندار نصف سنچری بنائی جبکہ کپتان حسن علی نے پانچویں راؤنڈ کے میچ میں نصف سنچری بنائی تھی اس سے ناردرن کی ٹیم سنٹرل پنجاب کی بیٹنگ لائن اپ کے بہتر ہونے کی وجہ سے محتاط ہو گی۔

سندھ کے خلاف میچ میں نو وکٹیں حاصل کرنے والے فاسٹ بولر وقاص مقصود پر سب کی نظریں مرکوز ہوں گی۔وقاص مقصود نے پہلی اننگز میں 25 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں تھیں۔وقاص مقصود جو 20.54 کی اوسط سے 26 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں وہ زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے فاسٹ بولروں کی فہرست میں ٹاپ پر ہیں۔وہ مجموعی طور پر بہترین بولروں کی فہرست میں چوتھے نمبر پر ہیں۔احمد صفی کا بھی رواں سیزن اچھا جا رہا ہے۔وہ 22 وکٹیں حاصل کر کے ٹاپ بالروں کی فہرست میں 5 ویں نمبر پر ہیں۔

سنٹرل پنجاب کے بولنگ کے شعبے کے لیے ایک مثبت بات یہ ہے کہ حسن علی نے واپسی کے بعد دو میچز میں 8 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

سدرن پنجاب بمقابلہ بلوچستان ، نیشنل اسٹیڈیم

سدرن پنجاب اور بلوچستان کی ٹیموں کے درمیان نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا میچ پاکستان میں پی ٹی وی اسپورٹس پر دکھایا جائے گا جبکہ پی سی بی یو ٹیوب چینل کے ذریعے پوری دنیا میں نشر کیا جائے گا۔چھٹے راؤنڈ میں دونوں ٹیموں کو بھاری مارجن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے دونوں ٹیموں نے دو دن کے وقفے کے دوران بنیادی چیزوں پر ضرور کام کیا ہو گا۔

رواں سیزن میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ سدرن پنجاب نے پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن کو کھویا ہے اور اب سدرن پنجاب کی کوشش ہو گی کہ اس مقابلے میں زیادہ سے زیادہ پوائنٹس حاصل کریں۔رواں سیزن میں کھیلے جانے والے اس سے پہلے میچ میں سدرن پنجاب نے بلوچستان کو چار وکٹوں سے شکست دے رکھی ہے۔

بلوچستان کی ٹیم نے آخری دو میچز میں 14 پوائنٹس اکٹھے کر رکھے ہیں۔بلوچستان نے اب تک رواں سیزن میں صرف ایک ہی کامیابی حاصل کی ہے۔ اور یہ کامیابی اسے پہلے ہی میچ میں ملی تھی۔بلوچستان نے اس کے بعد تین میچز ڈرا کیے اور دو میں اسے شکست ہوئی۔

بلوچستان کے کپتان عمران فرحت کی کوشش ہو گی کہ وہ پہلے کی طرح رنز بنانے والے بیٹسمینوں کی صف میں شامل ہوں۔

بلوچستان نے 37 سالہ اکبر الرحمان سے امید وابستہ کی ہوئی ہے جنہوں نے 48.38 کی اوسط سے 387 رنز بنائے ہیں ان میں ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں شامل ہیں۔

علی وقاص ایک اور اچھے بیٹسمین ہیں انھوں نے چار میچز میں تین نصف سنچریوں کی مدد سے 345 رنز بنائے ہیں۔ ان کے رنز بنانے کی اوسط 50 ہے۔

بلوچستان کے فاسٹ بولرز تاج ولی اور خرم شہزاد اپنی کامیابی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔وہ رواں سیزن میں بلترتیب 20 اور 18 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں ، ٹاپ بولرز کی فہرست میں تاج ولی کا چھٹا اور خرم شہزاد کا 8 واں نمبر ہے۔

زاہد محمود نے اپنی لیگ اسپن سے رواں سیزن میں سدرن پنجاب کی کامیابیوں میں بھرپورا حصہ ڈالا ہے۔انہوں نے 37 وکٹیں 22.95 کی اوسط سے حاصل کی ہو ئی ہیں۔زاہد محمود دو مرتبہ پانچ وکٹیں حاصل کر چکے ہیں وہ ٹاپ ٹین بالروں میں سدرن پنجاب کے واحد بولر ہیں۔

سلمان علی آغا نے مڈل آرڈر میں رنز بنانے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹسمین ہیں۔انہوں نے 75 رنز کی اوسط سے 600 رنز بنائے ہیں۔

27سالہ بیٹسمین نے ایک سنچری اور چار نصف سنچریاں اسکور کی ہوئی ہیں۔آخری مرتبہ جب دونوں ٹیمیں مدمقابل آئی تھیں تو انہوں نے 97 اور 42 ناٹ آوٹ رنز بنائے تھے ۔عمر صدیق کو ایک بار پھر یہی امید ہو گی کہ سلمان علی آغا مزید رنز بنائیں گے۔

عمر صدیق خود بھی کامیاب بیٹسمین ہیں۔انہوں نے سدرن پنجاب کی جانب سے 6 میچز میں 469 رنز چار نصف سنچریوں کی مد د سے بنائے ہیں۔وہ رواں سیزن کے کامیاب بیٹسمینوں کی فہرست میں 7 ویں نمبر پر ہیں۔

سندھ بمقابلہ خیبر پختونخواہ اسٹیٹ بنک اسٹیڈیم

خیبر پختونخواہ کی ٹیم بلوچستان کے خلاف 175 رنز کے بھاری مارجن سے کامیابی حاصل کرنے کے بعد یہ میچ کھیل رہی ہے جبکہ وہ ناردرن کے علاوہ دوسری ٹیم ہے جس نے چھ میچز میں سے اب تک تین میچز میں کامیابی حاصل کرر کھی ہے۔

خیبر پختونخواہ کی کامیابی کامران غلام کی شاندار سنچری کی مرہون منت ہے، اس کے علاوہ ثمین گل ، عرفان اللہ شاہ اور محمد وسیم جونیئر نے پیس بولنگ کا بھی شاندار مظاہرہ کیا۔

کامران غلام نے 153 کی اننگز کھیلی جبکہ اننگز کا دوسرا بہترین اسکور 58 رنز تھا اور خیبر پختونخواہ نے 320 رنز بنائے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے مڈل آرڈر بیٹسمین نے ایونٹ کے اہم موقع پر فارم حاصل کر لی ہے۔

اسرار اللہ، مصدق احمد، عادل امین اور خالد عثمان کے بعد اب وہ بھی رنز کرنے والوں میں شامل ہو گئے ہیں۔

ٹورنامنٹ کے بیشتر حصے میں آف اسپنر ساجد خان نے خیبر پختونخواہ کی بولنگ کا بوجھ اٹھایامتاثر کن فارم کی وجہ سے ساجد خان زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولرز کی فہرست میں دوسرے نمبر پر موجود ہیں انہوں نے 38 وکٹیں حاصل کی ہیں وہ تین مرتبہ پانچ وکٹیں بھی حاصل کر چکے ہیں۔چھٹے راونڈ میں شاندار کارکردگی کے بعد ساجد خان کو اب پیسرز سے بھی مکمل اسپورٹ ملنے کی توقع ہے۔

سندھ کو گزشتہ میچ میں 227 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور پوائنٹس ٹیبل پر پانچویں نمبر پر ہے آخری نمبر پر موجود سنٹرل پنجاب سے اس کے صرف 9 پوائنٹس زیادہ ہیں اب اسد شفیق کی قیادت میں کھیلنے والی سندھ کی ٹیم کی کوشش ہو گی کہ وہ زیادہ سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرے۔

شرجیل خان نے گزشتہ میچ میں 89 رنز کی شاندار اننگز کھیلی سندھ کی ٹیم اب پرامید ہے کہ بائیں ہاتھ کے اوپنر سعود شکیل کے ساتھ اچھا آغاز فراہم کریں گے سعود شکیل 588 رنز بنا کر ٹورنامنٹ کے دوسرے بہترین بیٹسمین

ہیں انہوں نے 53.45 کی اوسط سے رنز بنائے ہیں عمیر بن یوسف نے دوسنچریوں کی مدد سے 382 اور اسد شفیق نے ایک سنچری اور ایک نصف سنچری کی مدد سے 370 رنز بنائے ہیں۔

فرسٹ الیون میں ترقی پانے کے بعد پیسر شاہنواز دھانی اور لیگ اسپنر ابرار احمد نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کیا ہے شاہنواز نے تین میچز میں 12 جبکہ ابرار احمد نے 13وکٹیں حاصل کی ہیں۔

تابش خان نے بھی بیٹسمینوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے 36 سالہ پیسر نے چھ میچز میں 19 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں وہ اسد شفیق کے لئے اہم بولر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

-ENDS-

Media contact:

Media and Communications Department
P: +92 (0) 42 111 227 777
E: pcb.media@pcb.com.pk

ABOUT QUAID-E-AZAM TROPHY 2020-21:

- *31 matches to be played on a double-league basis with each side guaranteed a minimum of 10 first-class matches. For schedule, click here*
- *The event will be played under Covid-19 protocols at four venues in Karachi, namely National Stadium, National Bank of Pakistan Sports Complex, State Bank Stadium and UBL Sports Complex.*
- *Central Punjab will defend the title they won in 2019-20 after beating Northern by an innings and 16 runs in the final at National Stadium, Karachi. Other four sides are Balochistan, Khyber Pakhtunkhwa, Sindh and Southern Punjab*
- *The event will take a break after three rounds and will resume from 20 November following the conclusion of the remaining four HBL Pakistan Super League 2020 matches, which were postponed on 17 March due to Covid-19 pandemic.*
- *The winner of the tournament will receive PKR10million while the runner-up will collect PKR5million*
- *PKR500,000 will be handed out to tournament's top-performers and the player of the final will get PKR50,000*
- *Players to earn PKR60,000, per match the double-league format provides a high-performing player to earn, at least, PKR600,000. This is part of the PCB's strategy and commitment to enhance earning opportunities as well as to reward high-performing cricketers. Click here to read more*

As part of the US$200million agreement with PTV Sports and I-Media Communications Services, the event will be produced by the PCB and broadcasted live on PTV Sports. Click here, to read more about the three-year agreement

National Team Partners

pepsi easypaisa SABROSO Lifebuoy

Domestic Partners

TUC TAPAL DANEDAR Surf excel

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4